محکمۂ زراعت کا ضلع بھر میں 9 نئے موسمی اسٹیشن قائم کرنے کا منصوبہ، کسانوں کو موسم کی درست پیشگی اطلاع ملے گی

ہر تحصیل میں ایک خودکار اسٹیشن، ٹڈی دل اور ژالہ باری کے انتباہی پیغامات براہِ راست موبائل فون پر بھیجے جائیں گے

سلیم الزمان صدیقی

ضلع کونسل کے اجلاس میں 9 نئے موسمی اسٹیشن قائم کرنے کا منصوبہ منظور، ہر تحصیل میں ایک خودکار اسٹیشن نصب ہوگا

ضلع کونسل کے اجلاس میں محکمۂ زراعت کی جانب سے پیش کردہ منصوبے کے تحت ضلع کے 9 تحصیل صدر مقامات پر موسمی اسٹیشن قائم کیے جائیں گے۔ منصوبے کی مالیت 2 کروڑ 18 لاکھ روپے ہے۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلع کونسل ڈاکٹر نگہت صابرہ خان نے کی۔ اجلاس میں کسان نمائندوں، زرعی ماہرین اور محکمۂ آبپاشی کے افسران نے شرکت کی۔ منصوبے پر رائے دیتے ہوئے کسان نمائندوں نے کہا کہ موسم کی درست پیشگی اطلاع ملنے سے کسان کھاد، بیج اور کیڑے مار ادویات کا استعمال بہتر انداز میں کر سکیں گے۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ ہر اسٹیشن پر درجۂ حرارت، بارش، ہوا کی رفتار اور نمی ناپنے کے آلات نصب ہوں گے۔ یہ معلومات ہر 15 منٹ بعد محکمے کے مرکزی کمپیوٹر میں محفوظ ہوں گی اور ایس ایم ایس کے ذریعے متعلقہ تحصیل کے کسانوں کو بھیجی جائیں گی۔ ٹڈی دل کے حملے، ژالہ باری اور تیز ہوا کی صورت میں الگ انتباہی پیغام جاری کیا جائے گا تاکہ کسان فصل کو نقصان سے بچا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع میں گزشتہ برس ٹڈی دل کے حملے سے 3 ہزار ایکڑ فصل متاثر ہوئی تھی۔

محکمۂ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئر عدنان رشید نے بتایا کہ منصوبے پر عمل درآمد 30 جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ٹھیکہ ایک نجی کمپنی کو دیا گیا ہے جو اسٹیشن نصب کرنے اور عملے کی تربیت کی ذمہ دار ہوگی۔ ان کے مطابق ہر اسٹیشن کا دیکھ بھال کا خرچ سالانہ 4 لاکھ روپے ہوگا جو ضلع کونسل برداشت کرے گی۔ اجلاس میں یہ تجویز بھی دی گئی کہ اسکولوں اور کالجوں کے طلبا کو موسم کی پیمائش میں شامل کیا جائے تاکہ نوجوان نسل زرعی سائنس سے قریب آئے۔

اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ہر تحصیل میں کسان کمیٹی کے 5 ارکان کو موسمی انتباہ موصول کرنے کا اختیار دیا جائے گا تاکہ وہ آگے اپنے علاقے کے کسانوں تک پیغام پہنچا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ابتدائی تربیتی ورکشاپ 15 جون تک منعقد کی جائے اور اس میں خواتین کسان رہنماؤں کو بھی مدعو کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کھیت میں بیج بونے اور کٹائی دونوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور انہیں براہِ راست پیغام ملنا چاہیے۔

اجلاس کے اختتام پر طے پایا کہ منصوبے کی ماہانہ پیش رفت رپورٹ ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی تاکہ شہری بھی اس کی نگرانی کر سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر منصوبہ کامیاب رہا تو اگلے مالی سال میں مزید 4 تحصیلوں تک اسے توسیع دی جائے گی۔ اجلاس میں 12 قراردادیں منظور کی گئیں جن میں سڑکوں کی مرمت، پینے کے صاف پانی اور اسکول کی چار دیواری کے منصوبے بھی شامل ہیں۔

ضلع کونسل کے اجلاس میں 12 قراردادیں منظور، سڑکوں کی مرمت اور پینے کے صاف پانی کے منصوبے سب سے زیادہ زیر بحث رہے

ضلع کونسل کے اجلاس میں 12 قراردادیں منظور، سڑکوں کی مرمت اور پینے کے صاف پانی کے منصوبے سب سے زیادہ زیر بحث رہے

ضلع کونسل کے اجلاس میں 12 قراردادیں منظور کی گئیں جن میں سڑکوں کی مرمت، پینے کے صاف پانی کے منصوبے اور اسکول کی چار دیواری کے منصوبے سب سے زیادہ زیر بحث رہے۔ اجلاس کی صدارت چیف آفیسر ضلع کونسل ڈاکٹر نگہت صابرہ خان نے کی۔ اجلاس میں کسان نمائندوں، زرعی ماہرین اور محکمۂ آبپاشی کے افسران نے شرکت کی۔ منصوبے پر رائے دیتے ہوئے کسان نمائندوں نے کہا کہ موسم کی درست پیشگی اطلاع ملنے سے کسان کھاد، بیج اور کیڑے مار ادویات کا استعمال بہتر انداز میں کر سکیں گے۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ ہر اسٹیشن پر درجۂ حرارت، بارش، ہوا کی رفتار اور نمی ناپنے کے آلات نصب ہوں گے۔ یہ معلومات ہر 15 منٹ بعد محکمے کے مرکزی کمپیوٹر میں محفوظ ہوں گی اور ایس ایم ایس کے ذریعے متعلقہ تحصیل کے کسانوں کو بھیجی جائیں گی۔ ٹڈی دل کے حملے، ژالہ باری اور تیز ہوا کی صورت میں الگ انتباہی پیغام جاری کیا جائے گا تاکہ کسان فصل کو نقصان سے بچا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع میں گزشتہ برس ٹڈی دل کے حملے سے 3 ہزار ایکڑ فصل متاثر ہوئی تھی۔

محکمۂ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئر عدنان رشید نے بتایا کہ منصوبے پر عمل درآمد 30 جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔ ٹھیکہ ایک نجی کمپنی کو دیا گیا ہے جو اسٹیشن نصب کرنے اور عملے کی تربیت کی ذمہ دار ہوگی۔ ان کے مطابق ہر اسٹیشن کا دیکھ بھال کا خرچ سالانہ 4 لاکھ روپے ہوگا جو ضلع کونسل برداشت کرے گی۔ اجلاس میں یہ تجویز بھی دی گئی کہ اسکولوں اور کالجوں کے طلبا کو موسم کی پیمائش میں شامل کیا جائے تاکہ نوجوان نسل زرعی سائنس سے قریب آئے۔

اجلاس کے اختتام پر طے پایا کہ ہر تحصیل میں کسان کمیٹی کے 5 ارکان کو موسمی انتباہ موصول کرنے کا اختیار دیا جائے گا تاکہ وہ آگے اپنے علاقے کے کسانوں تک پیغام پہنچا سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ ابتدائی تربیتی ورکشاپ 15 جون تک منعقد کی جائے اور اس میں خواتین کسان رہنماؤں کو بھی مدعو کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کھیت میں بیج بونے اور کٹائی دونوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور انہیں براہِ راست پیغام ملنا چاہیے۔

اجلاس کے اختتام پر طے پایا کہ منصوبے کی ماہانہ پیش رفت رپورٹ ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی تاکہ شہری بھی اس کی نگرانی کر سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اگر منصوبہ کامیاب رہا تو اگلے مالی سال میں مزید 4 تحصیلوں تک اسے توسیع دی جائے گی۔ اجلاس میں 12 قراردادیں منظور کی گئیں جن میں سڑکوں کی مرمت، پینے کے صاف پانی کے منصوبے